علم و حکمت

(ہائیکو نظمیں)

(۱)

مکتب جائیں گے
دولت علم و حکمت کی
ہم سب پائیں گے

(۲)

دنیا کہتی ہے
علم و حکمت سے دنیا
آگے رہتی ہے

(۳)

شہرت ملتی ہے
علم و حکمت سے سب کو
عزت ملتی ہے

(۴)

سچی دولت ہے
علم و حکمت کی دولت
اصلی دولت ہے

(۵)

ہر دم بڑھتی ہے
علم و حکمت کی دولت
دولت ایسی ہے

(۶)

علم و حکمت کا
چرچا جس جا رہتا ہے
راحت ہے اس جا

(۷)

محنت ہے لازم
علم و حکمت سے بن جا
دنیا کا حاکم

(۸)

سب نے مانا ہے
سب نے علم و حکمت سے
سب کو جانا ہے

(۹)

جاتی ہے مشکل
علم و حکمت سے دنیا
پاتی ہے منزل

(۱۰)

شان و شوکت سے
جینا ہے تو رشتہ رکھ
علم و حکمت سے

(۱۱)

سب اس کے پیچھے
علم و حکمت سے ہر سو
دنیا ہے نیچے

عطا عابدی
بک امپوریم، اردو بازار،
سبزی باغ، پٹنہ

دلا دو مجھ کو کمپیوٹر

میں ہوں روبوٹ کے جیسا بنا دو مجھ کو کمپیوٹر
میں دنیا کو سکھاؤں گا سکھا دو مجھ کو کمپیوٹر

میں ہوں ریڈی بس اب ڈیڈی تمنا ہے یہی میری
کھلونے ہیں بہت گھر میں دلا دو مجھ کو کمپیوٹر

بڑی ہے بات چھوٹے منہ سے لیکن اپنے بولوں گا
محبت ہے اگر مجھ سے تو لا دو مجھ کو کمپیوٹر

پڑھائی ختم جب ہوگی تبھی ممّی میں بولوں گا
نیا اک گیم ہے آیا ذرا دو مجھ کو کمپیوٹر

مجھے بھی ساتھ میں لے کر چلو بازار، انکل سے
کہوں گا میں کوئی اچھا دکھا دو مجھ کو کمپیوٹر

مرے بھی پاس ہیں پیسے جمع عیدی پہ آئے جو
چلو کتنے میں آتا ہے بتا دو مجھ کو کمپیوٹر

ڈاکٹر یوسف صابر
N-12، پلاٹ نمبر CIDCO2616، روضے باغ،
اورنگ آباد-431001 (مہاراشٹر)